



سوال

(276) جائے نماز پر تیمم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص ہسپتال میں داخل ہے۔ وہ وضوء سے تو عاجز ہے۔ لہذا وہ نماز کے لئے تیمم کر لیتا ہے لیکن وہ تیمم جائے نماز پر کرتا ہے تو کیا اس کی نماز صحیح ہوگی۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مریض کو اگر نماز کے لئے طاقت ہو تو وضوء کرنا چاہئے اگر وضوء سے عاجز ہو تو اس مٹی کے ساتھ تیمم کرے جس میں غبار ہو بشرطیکہ اس کے حصول کی اسے قدرت ہو اور اگر یہ اس کی طاقت سے باہر ہو تو وہ ہموار زمین پر جس میں غبار ہو تیمم کرے یا بستر پر غبار ہو تو اس سے تیمم کرے بستر پر غبار نہ ہو تو جو زمین اس کے قریب ترین ہو یا جہاں اسے پہنچنا آسان ہو اس سے تیمم کرے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّا سَنُعْظِمُكُمْ
... سورة التائبین

"سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو۔"

نیز فرمایا:

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلا وُسْعَهَا ... سورة البقرة

"کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔ (شیخ ابن جریرین)
حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب



صفحہ نمبر 286

محدث فتویٰ